اس امت کی بیداری کا سامان نہ بن جائیں۔ اور پھر سے وہ دین محمدی کی طرف باز گشت کر کے نور ایمان سے منور جذبہ اسلام سے بھرپور" ضرب مومن" بن کر نہ ابھرنے لگیں۔ کہ مسلمانوں کی بیداری کا مطلب ایک قوم کی بیداری نہیں بلکہ پوری دنیا کی بیداری ہے اس قوم میں تو ذات و کائنات کا رشتہ جڑا ہوا ہے جہاں اس میں احتساب نفس ہے وہیں احتساب کائنات بھی ؎

ہر نفس ڈرتا ہوں اس امت کی بیداری سے میں
ہے حقیقت جس کے دین کی "احتساب کائنات"

ہماری دعا ہے کہ پاک فوج کی "ضرب مومن" پوری ملت کے لئے عمدہ و اعلیٰ اور زیادہ سے زیادہ مثبت اور نتیجہ خیز ثمرات کا ذریعہ ثابت ہو اور پاکستان سمیت دنیا بھر کے مسلمان اس کے برکات سے مالا مال ہوں۔ آمین

جہاد افغانستان میں ابناء دار العلوم کی شہادت

مولانا عبدالحق شہید | دار العلوم کے جواں سال فاضل، اسلام کے فرزند جلیل مولانا عبدالحق الافغانی بھی گذشتہ ماہ جہاد افغانستان کے میدان کارزار میں نہایت اہم اور شاندار فرائض اور خدمات انجام دیتے ہوئے بارگاہ صمدیت سے خلعت خون شہادت سے سرفراز ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

موصوف ۱۴۰۱ھ - ۱۹۸۱ء میں شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ سے دورہ حدیث پڑھا۔ ۱۴۰۲ھ میں اسلام آباد کی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے کلیۃ الشریعہ میں داخلہ لیا۔ اور ایل ایل بی کیا۔ ۱۴۰۵ھ میں جامعۃ الامام محمد بن سعود الاسلامیہ کے مکتبہ الشریعہ میں داخلہ لے کر عمدہ نمبروں پر کامیابی حاصل کی۔ اور سعودی حکومت کی طرف سے مکۃ المکرمہ ام القراء میں ان کی تقرری ہوئی۔

آپ سعودی عرب سے ہر سال عرب رفقاء کو ساتھ لا کر مادر علمی دار العلوم حقانیہ حاضر ہوتے۔ اپنے شیخ و مربی شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ سے زیارت و ملاقات اور حصول دعا کی سعادتیں حاصل کر کے معرکہ حق و باطل میں قائدانہ ذمہ داریوں اور فرائض سے عہدہ برآ ہوتے۔ شہادت ان کا مقصود تھی اور اسے وہ اپنی تمام تر مساعی کا ہدف بنائے ہوئے تھے یہ مقصد بھی انہیں حاصل ہو گیا۔

دعا ہے کہ خدائے حی و قیوم اس شیر بیشہ اسلام کے خون شہادت کے صدقے گلشن اسلام کو شاداں